EDITED BY
ISHA.RAJ
WWW.KITABNAGRI.COM
کائنات شمشاد
Kitab Nagri
کتاب نگری
www.kitabnagri.com
تم لوٹ آؤ گے

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

تم لوٹ آؤ گے

کائنات شمشاد

آن میں نے تمہارے لیے آرش کو پسند کیا ہے تمہارا کیا خیال ہیں، آرش کے بارے میں

آرش آپ کی دوست کی بیٹی؟

ہاں اسی کے بارے میں پوچھ رہی ہوں۔

امی میں امبر کو پسند کرتا ہوں۔ آن نے جھجکتے ہوئے ماں کو اپنی پسند سے آگاہ کیا۔

نہیں امبر مجھے نہیں پسند کوئی اور لڑکی ہو تو بتاؤ؟

اور کوئی لڑکی نہیں ہیں، میں امبر سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

لیکن امبر مجھے نہیں پسند، اس کا خیال دل سے نکال دو۔

امی آپ کو آخر امبر پے اعتراض کیا ہے، عورتیں تو اپنی بھانجی بھتیجی کو خوشی خوشی بیاہ کرلاتی ہیں، اپنے بیٹوں پر زور ڈالتی ہے، کہوہ ان سے شادی کرے، اور آپ ہے کے خود انکار کررہی ہیں۔ آن حیرت سے بولا، اسے تو لگتا تھا، جیسے ہی وہ امی کو امبر کے بارے میں بتائے گا، امی بہت خوش ہو گی،

مگر یہاں تو الٹی گنگا بہہ رہی تھی۔ اس کی ماں اپنی ہی بھانجی کو بہو بنانے سے انکاری تھی اور وہ وجہ سمجھنے سے قاصر تھا۔

امبر مجھے اپنے گھر کے لیے مناسب نہیں لگتی۔ امی نے سکون سے جواب دیا ہے

دوسرے لفظوں میں اس کے سر پر بم پھوڑا۔

امی کیا کمی ہے امبر میں خوش شکل، پڑھی لکھی، سب سے بڑھ کے اپنا خون اور کیا چاہیے۔

اگر وہ میری بھانجی نا ہوتی، صرف اس گھر کے لیے مناسب ہوتی، تو میں اسے خوشی خوشی بہو بنا لیتی، مگر اب ایسا نہیں ہو سکتا، تم اچھی طرح سوچ لو، کوئی اور ہو تو نام بتا دینا، وہ اسے پریشان چھوڑ کر روم سے نکل گئی۔

www.kitabnagri.com

* * * *

آن نے ماں کو قائل کرنے کی بہت کوشش کی، مگر وہ بلکل راضی نا ہوئی۔

الٹا آن کو دھمکی دی، اگر ارش سے شادی نا کی، تو میں اپنا دودھ نا بخشوں گی۔

اف یہ پاکستانی مائیں اور ان کی دھمکیاں، اللہ بچائے۔

بلآخر آن کو ماں کی بات ماننی ہی پڑی، امبر اس کی پسند سہی مگر اسے ماں سے زیادہ عزیز نہیں تھی۔

باپ تو تھا نہیں، اور وہ ماں کو دکھ دے کر اپنی پسند کو حاصل نہیں کرنا چاہتا تھا۔

آن کی بات سے ماں کا مان بڑھ گیا۔ اور رشتے تو ہوتے ہی مان کے ہیں۔

انہوں نے بے ساختہ آن کا ماتھا چوما، اور سدا خوش رہنے کی دعا دی

آج تم نے اپنی ماں کا مان سلامت رکھا ہے۔

تمہاری ماں بھی تم سے وعدہ کرتی ہیں۔ کے وہ اس مان کو کبھی ٹوٹنے نہیں دے گی۔

ماں کی بات سن کر آن کے چہرے پر پھیکی سی مسکراہٹ آ گئی۔

* * * *

آن کے ہاں کرتے ہی امی نے منگنی چھوڑ سیدھا شادی کی تاریخ لے لی۔

اور ٹھیک ایک ماہ بعد آرش آن کی دلہن بن کر اس کے آنگن میں اتری۔

تمام

رسموں کے بعد آن کو کمرے میں پہنچا دیا گیا، جس وقت آن کمرے میں آیا، آرش بیڈ پر سر جھکائے بیٹھی تھی،

آن کو دیکھ کر وہ خود میں سمٹ گئی، دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

آن بیڈ پر اس کے سامنے آ بیٹھا،

آرش نے سر کو مزید جھکا لیا، آن آرش کو دیکھتا ہی رہ گیا، ڈیپ ریڈ لہنگے اور جولیری میں خوب صورت میک اپ کے ساتھ وہ اس کے ہوش اڑا رہی تھی۔

کچھ دیر وہ بے خود ہو کر دیکھتا رہا، مگر جب یہ خیال آیا، کے اسی کی وجہ سے آج مجھے امبر کو کھونا پڑا، تو چہرے کے تصورات بدل گئے۔

تم یہ سمجھ رہی ہو، کے میں تمہاری کروں گا، تو یہ خوش فہمی اپنے دماغ سے نکال دو۔ میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں، مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں۔

آرش کو ایسا لگا، کمرے کی چھت اس کے سر پے آ گری ہو، کیا کیا ارمان تھے دل میں۔

سب نے اس کی کتنی تعریف کی تھی، اب وہ اپنے مجازی خدا سے تعریف سننے کی منتظر تھی، یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نا تھا، کے یہ سب سننے کو ملے گا،

وہ پور پور اس کے لیے سجی، اور وہ کسی اور کی بات کر رہا تھا۔

تو پھر مجھ سے شادی کیوں کی، وہ دکھ سے بولی۔

امی کے کہنے پر مجھے تم سے شادی کرنی پڑی۔

اب تو شادی ہو گئی ہیں۔

ہاں ہو گئی شادی، مگر میں یہ نہیں بھول سکتا کہ تمہاری وجہ سے امبر مجھ سے جدا ہوئی، اگر تم بیچ میں نا آتی، تو میں امی کو منا لیتا، کہہ کر آن اٹھا، اور آرش کا ہاتھ کھینچ کر اسے بیڈ سے اتارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا یہ رونا دھونا کہیں اور کہہ کر آرام سے بیڈ پر لیٹ گیا

آرش نے بھیگے گالوں پر ہاتھ پھیرا، پتا ہی نہیں چلا، کب آنسو نکل آئے، اتنی بے عزتی پر وہ کٹ کے رہ گئی۔

ابھی وہ خود کو گھسیٹتے ہوئے باتھ روم کے دروازے تک پہنچی تھی، کے آن نے ایک اور وار کیا۔

اور ہاں دوبارہ بیڈ پر آنے کی ضرورت نہیں ہیں۔

آرش خود کو گھسیٹ کر باتھ روم میں داخل ہوئی، اور نیچے بیٹھ کر رونے لگی۔ اس شخص کے لیے وہ اپنے رشتے اپنا گھر چھوڑ کر آئی تھی، ان ماں بیٹے کے بیچ جو بھی بات تھی پر اس میں میرا تو کوئی قصور نہیں تھا، پھر سزا میرے حصے میں کیوں آئی۔ کافی دیر رونے کے بعد اس نے باتھ روم میں موجود جوڑا اٹھایا، اور چینج کر کے صوفے پر آ بیٹھی۔

آن پر نظر ڈالی۔ تو وہ آرام سے سو رہا تھا۔

صوفے پر لیٹ کر وہ اپنی آنے والی زندگی کو سوچنے لگی۔ ایک فیصلہ کر کے وہ اٹھی اور بیڈ کے دوسری سائڈ آ کر لیٹ گئی۔

صبح آن کی آنکھ کھلی، تو وہ اسے دیکھ کر حیران رہ گیا،

اسی وقت آرش کی آنکھ کھل گئی، اور وہ اٹھ کے بیٹھ گئی۔

میں نے کہا تھا بیڈ پر آنے کی ضرورت نہیں ہے، پھر کیوں آئی؟

کیوں کے یہ بیڈ میرے جہیز کا ہیں، آپ کا دل چاہے تو آپ صوفے پر سو سکتے ہیں۔ مگر سونا مت، ساری رات بے آرام رہے گے۔ اب سے میں روز بیڈ پے سوؤ گی۔ اور یہ ہمیشہ ہمارے بیچ میں رہے گے۔ وہ کشن کی طرف اشارہ کرتی اطمینان سے بولی اور اٹھ کر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔ آن تو اس کا یا پلٹ پر حیران رہ گیا۔

>تیار ہونے کے بعد اسے کچھ خیال آیا، تو وہ بال بناتے آن کے پاس آکر بولی، میرا گفٹ،

>کون سا گفٹ، وہ ناسمجھی سے بولا۔

>آپ کو اپنی عزت کا خیال نا ہو، لیکن مجھے تماشہ بننے کا کوئی شوق نہیں، برائے مہربانی مجھے میرا رونمائی کا گفٹ دے دیں۔

>آن نے چپ چاپ الماری سے ایک مخملی ڈبیا اسے لا دی۔

>آرش نے کھول کر دیکھا، اندر ایک خوب صورت سا لاکٹ چین تھا،

>اب یہ مت سمجھنا کے میں تمہیں پہناؤں گا، خود ہی پہن لو، آرش ہاتھ میں لے کر چین دیکھ رہی تھی، جب آن کی طنزیہ آواز سنائی دی، آرش کا چہرہ توہین سے سرخ ہو گیا۔

>آنکھوں میں نمی آگئی، کل شام تک اس کے خواب وخیال میں بھی جو نا تھا۔ اس کے ساتھ وہ ہو رہا تھا، بیٹی کے ماں باپ کتنے ارمانوں سے بیٹی کو بیاہتے ہیں، اور آگے ان کے ساتھ یہ سلوک ہوتا ہے۔

>آرش جو رشتہ طے ہونے کے بعد آن کو پسند کرنے لگی تھی، اس کے سب جزبے سرد پڑ گئے۔ آرش نے کپکپاتے ہاتھوں سے لاکٹ پہنا اور خود کو پر سکون کر کے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

>اس لاکٹ کو پہن میں نے اپنی ہی نہیں آپ کی بھی عزت بچائی ہیں۔

>بس بس زیادہ احسان جتانے کی ضرورت نہیں ھیں، غصے میں بولا اور کمرے سے نکل گیا۔

>آرش نے آئینے میں نظر آتے وجود پر نظر ڈالی۔میرون سوٹ اور جولیری میں میک اپ کیے وہ کافی اچھی لگ رہی تھی، پر کیا فائدہ جب شوہر ہی آپکو نا دیکھیں، اس نے بے دلی سے سوچا۔بس کرو آرش شوہر اگر اہم ہیں تو بیوی بھی کم اہم نہیں ہوتی، اسے خود کو اتنا ہلکا نہیں سمھنا چاہیے، اس دل نے کہا۔

>ابھی وہ اپنی سوچ میں تھی، کے اس کی نند مارخ اسے بلانے آگئی۔

>ناشتے کی میز پر آنٹی اور آن موجود تھے۔اس نے آنٹی کو سلام کیا، اور بیٹھ گئی۔

>آن اسے اگنور کیے اپنا ناشتہ کر کے باہر نکل گیا۔ناشتے کے بعد وہ مارخ سے ہلکی پھلکی بات کر رہی تھی۔جب آنٹی نے کہا۔

>تھوڑا آرام کر لو۔پھر پارلر جانا ہے۔دوبارہ موقع نہیں ملے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

>وہ کمرے میں آ کے لیٹ گئی، گھر والوں کو یاد کرتے کب آنکھ لگی پتا ہی نہیں چلا۔

>اسے ہلکی سی آواز سنائی دی، جیسے کوئی اسے پکار رہا ہو، ایک دم کسی نے زور سے ہاتھ کھنچا۔تو اس نے آنکھیں کھولی۔

>کب سے جگا رہا ہوں، کیا بھنگ پی کر سو رہی تھی۔

>یہ بھنگ کی نہیں تھکن کی نیند ہیں، اتنی زور سے ہاتھ کھنچا، اسے لڑکی کا ہاتھ کھینچتے ہیں، آرش بازو سہلا کر بولی۔

>بول تو اسے رہی ہو، جیسے مجھے بڑا تجربہ ہے، لڑکیوں کے ہاتھ کھینچنے کا۔ آن چڑ کے بولا۔

>کیوں آپ کی گرل فرینڈ تھی نا، کبھی اس کا ہاتھ نہیں پکڑا؟

>خدا کو مانو میں ایک مشرقی لڑکا ہوں، میں نے اسی کوئی حرکت نہیں کی۔

>صفائی دے رہے ہیں۔

>میں تمہیں کیوں صفائی دینے لگا، تم ہو کون، جیسے میں صفائی دوں۔

>میں آپ کی بیوی، چلو کچھ تو اچھا میسج بنا آپ کا میری نظر میں

>آن نے کوئی سخت بات کہنے کے لیے منہ کھولا،

>باقی باتیں ہم بعد میں کریں گے، ابھی یہ بتائے مجھے کیوں جگایا۔

>پالر جانا ہیں، جلدی تیار ہو جاؤ آن کہتے ہوئے باہر نکل گیا۔

>لیٹ پالر گئی، سو واپس بھی دیر سے آئی، تب تک سارے مہمان آچکے تھے۔

>اپنی فیملی سے مل کر وہ اسٹیج پے بیٹھ گئی، تب ہی مارخ دو لڑکیوں کے ساتھ آئی۔

>بھابھی یہ میری خالہ کی بیٹی امبر اور سارا

>بھابھی آپ بہت خوب صورت لگ رہی ہیں۔

>رہنے دو، یہ سب تو پالر کا کمال ہیں، عام کو بھی خاص بنا دیتا ہے۔ سارا کی تعریف پے امبر فوراً بولی۔

>گولڈن میکسی میں اس کی چھب ہی نرالی تھی مگر امبر اسے پالر کا کارنامہ کہہ رہی تھی، آرش چونک گئی۔

>نہیں امبر بھابی سچ میں خوب صورت ہیں۔

>سارا کی تعریف پر امبر غصے میں اسٹیج سے اتر گئی،

>کہیں آن کی پسند یہی تو نہیں، امبر کے لہجے اور انداز نے آرش کو چونکہ دیا۔

>وہ امبر کو سوچ رہی تھی، جب آن اس کے برابر آ بیٹھا۔

>جب تک میں واپس نہیں آتی، اکیلے بیڈ انجوائے کرنا۔

>ہاں میں بھی آج رات سکون سے سوؤ گا۔

>کیوں کل رات میں نے آپ کو کاٹا تھا، جو آج سکون سے سوئے گے، آرش کو آن کی بات سے خوب تپ چڑھی۔

>تم مجھے کاٹ بھی نہیں سکتی۔ آن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

>اعتماد سے بولا۔

>خیر اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے، اس کا جواب میں آپ کو واپس آ کے دوں گی۔

>آرش ولیمے سے اپنے گھر چلی گئی۔

>دو دن بعد مارخ اور آن شام کو آرش کو لینے گئے، آرش کی امی نے انہیں رات کا کھانا کھلا کر بھجا۔

>آرش آنٹی اور مارخ کے ساتھ کچھ دیر بیٹھ کر کمرے میں آئی، تو آن موبائیل استعمال کر رہا تھا، وہ صوفے پر بیٹھ کے اپنے ساتھ لایا ہوا ناول پڑھنے لگی۔

>جب تھک گئی، تو کشن اٹھا کے بیڈ پر آئی، درمیان میں کشن رکھے، اور لیٹ گئی۔

>ایک پل کو آن نے نظر اٹھا کے دیکھا، اور دوبارہ موبائیل میں گم ہو گیا۔

>آرش نے ناول کھولا، پھر واپس رکھ کے آن کا ہاتھ پکڑا، اور ہلکی سی انگلی کاٹ لی،

>یہ کیا کیا تم نے، آن اس اچانک افتاد پے گھبرا کے بولا۔

>کاٹ لیا، آرش معصومیت سے بولی۔

>کیوں

>آپ نے کہا تھا، میں کاٹ نہیں سکتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

>تم پاگل ہو

>میں تو یہ بھی نہیں کہ سکتی، آپ کے پیار میں۔ تم میری نفرت سے پاگل ہو گئی ہو۔

>یہ نہیں کہ سکتے آپ، کیونکہ میں کسی سے نفرت نہیں کرتی، آرش اعتماد سے جواب دے رہی تھی۔

>اس سے پہلے کے آن کوئی سخت جملہ کہتا، آرش بولی،

>اب نیند آرہی ہیں، باقی باتیں کل کریں گے، کہ کر سر تک کمبل لیا، اور مسکرا دی۔

>بلکل ہی پاگل ہیں، کہ کر آن بھی لیٹ گیا۔

صبح آرش کی آنکھ کھلی، تو آن آفس کے لیے تیار ہو رہا تھا، بلو شرٹ بلیک پینٹ میں اپنی صاف رنگت کے ساتھ وہ کافی اچھا لگ رہا تھا، آرش دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی اس کے پاس آئی۔

کافی ہینڈسم لگ رہے ہو۔

فلرٹ کر رہی ہو۔

اگر کہوں ہاں تو۔

آن نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کھنچا، وہ ایک دم آن کے ساتھ آ لگی، آن کے بلکل قریب کھڑی وہ بہت گھبرا رہی تھی۔

تو میں نہیں پھسنے والا، کوشش بے کار ہیں۔

کہہ کر آن نے اسے بیڈ پر پھینکا۔

آرش کو چند لمحے لگے اٹھنے میں۔ وہ فوراً آن کی طرف آئی۔

پھسنا تو تمہیں پڑے گا، میاں بیوی کے رشتے میں محبت رب خود ڈالتا ہے، آرش پورے اعتماد سے بولی۔

مجھے ناشتہ کرنا ہے، جب کوئی جواب نا سوجھا، تو آن بہانہ کر کے نکل گیا۔

کب تک بھاگے گے، آپ کو اپنا دیوانہ نا کیا، تو میرا نام آرش نہیں۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

وہ فریش ہو کر جب ناشتے کے لیے آئی، تو آن آفس جا چکا تھا۔

ابھی شادی کو دن ہوئے ہیں، اور آفس چلا گیا، کہتا ہیں، چھٹی ختم ہو گئی، اور تم کالج کب جاؤ گی، آن سے بات کرتے کرتے آنٹی مارخ سے بولی؟

امی ابھی تو شادی کی تھکن بھی نہیں اتری، چلی جاؤں گی، مارخ ناشتہ کرتے اطمینان سے بولی۔

پہلے ہی تمہارا دھیان نہیں ہیں، پڑھائی میں، اوپر سے اتنی چھٹیاں، کہیں فیل ہی نا ہو جانا، فرسٹ ائیر میں۔

اللہ نا کرے، میں ٹی وی دیکھنے جا رہی ہوں،

آپ تو کچھ نا کچھ بولتی رہے گی، مارخ ٹیبل سے اٹھ کر اندر چلی گئی۔

آنٹی کے منع کرنے کے باوجود آرش ان کے ساتھ ناشتے کے برتن اٹھانے لگی۔

ابھی نئی دلہن ہو، یہ سب تو ساری عمر کرنا ہیں، جاؤ اور اچھی طرح تیار ہو جاؤ۔

آرش روم میں آئی، اس کا ارادہ امی سے بات کرنے کے بعد تیار ہونے کا تھا۔

* * *

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام میں وہ آنٹی کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی تھی، جب آن آفس سے آیا۔

اسی وقت امبر آ گئی، سب سے ملنے کے بعد بولی، خالہ بہت ضروری آسیمینٹ ہیں، مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا، اس لیے آن کے پاس آ گئی۔

چلو اچھا کیا، آن مدد کر دے گا، مارخ جا کے بہن کے لیے چائے بناؤ، تم بیٹھو میں نماز پڑھ کے آتی ہوں۔

آپ تو شادی کے بعد ہمیں بھول ہی گئے، آنٹی اور مارخ کے جاتے ہی امبر اٹھلا کر آن سے بولی؟

نہیں جو دل کے قریب ہو، انہیں ہم کیسے بھول سکتے ہیں۔ آن مسکرا کے بولا۔

خیر میں بھولنے والی چیز بھی نہیں ہوں۔

امبر کے انداز دیکھ کر آرش حیران ہو رہی تھی، دبلی پتلی اور صاف رنگت والی امبر اس وقت کافی تیار شیار تھی ،اور یہ تیاری یقیناً آن کے لیے کی گئی تھی، مگر آن نے کیسے کہا جو دل کے قریب ہوں، انہیں ہم نہیں بھول سکتے ۔

کیا آن مجھے چھوڑنا چاہتے ہے، یا پھر میرے ہوتے ہی امبر کو لانا چاہتے ہیں، آرش سوچوں میں گم ہو گئی، اور وہ دونوں گپے مارتے رہے، کافی دیر بیٹھ کے امبر چلی گئی۔

آرش رات کا کھانا کھائے بغیر ہی سونے کے لیے لیٹ گئی، ساری رات سوچوں میں ہی نکل گئی۔

صبح سنڈے تھا، اس نے اٹھ کے نماز پڑھی، اللہ سے اپنے رشتے کے لیے دعا کی، اور سب اس پر چھوڑ کر مطمئن ہو گئی۔

آن دس بجے سو کے اٹھا، تو اسے ناشتہ بنانے کے لیے کہا۔

میں کیوں بناؤں ناشتہ، بیوی تو مانتے نہیں ہیں، پھر کس حق سے کام کروں، آرش اسے ستانے کو بولی۔

فضول بات مت کرو، تمہارے ہوتے امی سے ناشتہ بنواتے اچھا لگوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھے لگے گے یا نہیں، مجھے نہیں پتا، میں ناشتہ نہیں بنا رہی، آپ مردوں کا اچھا ہے بیوی بھی نا مانوں، اور کام بھی کروالوں۔ لگتا ہیں تم تھپڑ کھائے بغیر نہیں جاؤ گی۔ آن غصے میں بولا۔ جا رہی ہوں، زیادہ پھنے خاں بننے کی ضرورت نہیں ہے، ویسے بھی بھوکے کو کھلانا تو ثواب ہو تا ہے، بس میں بھی ثواب کمانے کے چکر میں کر رہی ہوں، آرش احسان جتا کر کمرے سے نکل گئی۔

آن کو ناشتہ دیا، تو مارخ کون لے کر آ گئی،

اور آرش کو مہندی لگانے لگی۔ دونوں ہاتھوں میں جب آرش مہندی لگا کر روم میں آئی، تو آن کمرے میں نہیں تھا۔

آدھے گھنٹے بعد آن روم میں آیا، اور بیڈ پے پے لیٹ کر ٹی وی دیکھنے لگا،

مجھے بھوک لگی ہے، آرش کی بات پے جب آن نے کوئی دھیان نا دیا، تو وہ اٹھ کر اس کے پاس آ کھڑی ہوئی۔

مجھے ناشتہ کرنا ہیں۔

تو جا کے کرو، مجھے کیوں بتا رہی ہو۔

اس لئے کے آپ مجھے ناشتہ کروا دے، میرے

ہاتھوں میں مہندی لگی ہیں۔

دماغ تو ٹھیک ہیں، میں کوئی ناشتہ وشتہ نہیں کروا رہا۔

کروانا پڑے گا، صبح ناشتے کا موڈ نہیں تھا، مگر اب مجھے بہت بھوک لگی ہیں۔

تو جا کر ہاتھ دھوؤ، اور ناشتہ کرو۔ ان نے کہہ کر اپنی جان چھوڑائی۔

مارخ نے بہت محنت سے لگائی ہیں، اور ویسے بھی، آپ نے سنا نہیں، بھوکے کو کھلانا ثواب ہوتا ہے؟

بھوکے کو کھلانا ثواب ہوتا ہیں، یہ سنا ہے، بھوکی کو کھلانا ثواب ہوتا ہے، یہ کبھی نہیں سنا، آن مسکرا کے بولا۔

آن جائیں، ورنہ میں بھوک سے مر جاؤنگی۔

اچھا جاتا ہوں، آن پراٹھا اور سالن لے آیا، اور اسے کھلانے لگا۔

نیلے سوٹ میں اس کی کی رنگت دمک رہی تھی، آن نے نظر جھکا کرلی، اور سر جھکائے کھلاتا رہا۔

بہت ہی اچھے لگ رہے ہیں، میں صدقے جاؤں، آرش اسے جھکے سر کے ساتھ دیکھ کر بے ساختہ بولی۔

اب اگر تم نے ایک لفظ کہا، تو میں نہیں کھلاؤں گا۔

آن کی دھمکی نے اثر کیا، اور آرش خاموشی سے کھانے لگی۔

شادی کو پندرہ دن ہو گئے تھے، کچھ دعوتیں کھا کر وہ گھر داری بھی شروع کر چکی تھی، آن کے ساتھ ہلکی پھلکی بحث بھی جاری تھی۔

آن دوستوں کے ساتھ باہر گیا ہوا تھا، آرش ناول پڑھ رہی تھی، جب رات گیارہ بجے آن کی واپسی ہوئی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کپڑے چینج کر کے وہ بیڈ پے آ کر لیٹ گیا، جب اس نے سر پے مکے مارنے شروع کیے، تو آرش جو ناول کا اینڈ پڑھنے میں مگن تھی، فوراً ناول چھوڑ کر اس کی طرف آئی۔

کیا ہوا، زیادہ درد ہو رہا ہیں، آرش فکر مندی سے بولی، مگر آن کوئی جواب دیئے بغیر اپنے کام میں مشغول رہا،

ہٹی میں دباتی ہوں، آرش نے آن کا ہاتھ ہٹا کر اپنا ہاتھ رکھا،

رہنے دو، ٹھیک ہو جائے گا، آن نے اس کا ہاتھ ہٹانا چاہا، لیکن آرش نے اس کا ہاتھ پکڑا، اور دوسرے ہاتھ سے سر دبانے لگی، ایسی حالت میں بھی لوگوں کو چین نہیں ہے، شاید انہیں نہیں پتا، تیمارداری ثواب کا کام ہوتا ہیں ،اور مجھے میرا کام کرنے سے کوئی نا روکے،

اس کی بات سن کے آن خاموشی سے لیٹ گیا، اس سکون مل رہا تھا، اس لیے جلد ہی وہ سو گیا۔

صبح اس کی آنکھ کھلی تو آرش اس کے کندھے پر سو رہی تھی، اسی لیے میری خدمیتں کر رہی تھی، تا کہ میرے قریب آ سکے، اس خیال کے آتے ہی آن نے اپنے اوپر سے اس کا بازو اٹھا کر پھینکا، تو آرش کی آنکھ کھل گئی۔

بہت شوق ہے، تمہیں میرے قریب آنے کا، آن کے لہجے میں زہر بھرا ہوا تھا۔

آرش کو ایسا لگا، جیسے اس نے کوئی گناہ کر دیا ہو۔

میں آپ کی گرل فرینڈ نہیں ہوں، جو آپ کو چھونے سے پہلے سوچوں، میں آپ کی بیوی ہوں، سو لوگوں میں بھی گلے لگاؤں، تو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا، مرد ہزار لوگوں میں نکاح کر کے لا سکتا ہیں، ساتھ ایک کمرے میں رہ سکتا ہے، مگر بیوی نہیں مانتا، واہ کیا بات ہیں، مردوں کی، اگر آپ کی عزت بیڈ پر محفوظ نہیں ہے، تو آپ

صوفے پر سو جائے، آن کو اتنی سنا کر بھی اسے ٹھنڈ نہیں پڑی، تو وہ واشروم میں جا کر منہ پر پانی کے چھینٹے مارنے لگی۔

* * *

آن اپنی صبح کی حرکت کو لے کر بہت شرمندہ تھا، اس کے اور آرش کے بیچ میں جیسا بھی رشتہ تھا، تھی تو وہ اس کی بیوی ہی، اسے آن کو چھونے کا پورا حق تھا، مجھے آرش کو وہ سب نہیں کہنا چاہئے تھا، اس کا ارادہ آرش کو سوری کہنے کا تھا،

مگر وہ کمرے میں آتے ہی سر تک کمبل اوڑھ کے لیٹ گئی، آن کی ہمت ہی نا ہوئی، اسے مخاطب کرنے کی، وہ چپ چاپ اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔

پچھلے دو دن سے وہ آرش کو سوری کہنا چاہتا تھا، مگر آرش اسے موقع ہی نہیں دے رہی تھی، جہاں وہ ہوتا، وہ وہاں سے اٹھ جاتی، اور رات کو آتے ہی کمبل میں چھپ جاتی، آن نے سوچ لیا، آج چاہے اسے کمبل ہی کھینچنا پڑے، وہ آرش کو سوری ضرور بولے گا۔

مگر اس کے نصیب اچھے تھے، شام کو وہ آفس سے آیا، تو امی اور مارخ پڑوس میں گئی تھی، وہ فوراً کچن میں آیا، جہاں آرش اس کے لیے چائے بنا رہی تھی۔

سوری آرش

کس لیے

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

مجھے تم سے وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا، آن شرمندگی سے بولا۔

آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا، میرے لیے یہی بہت ہے، آرش خوش دلی سے بولی۔

مطلب تم نے مجھے معاف کر دیا۔

پوری طرح کردوں گی، اگر آپ ہمیں باہر لے جائے تو۔

تو ٹھیک ہیں، پھر چلتے ہیں، تیار ہو جاؤ۔

آنٹی گھر پے تھی، اور یہ تینوں سمندر کی طرف نکل گئے، اس واقعہ کے بعد آن اور آرش میں دوستی ہو گئی۔

آج امبر کے ہاں دعوت تھی، آرش کپڑے سیلیکٹ کر رہی تھی، وہ بہت اچھا تیار ہونا چاہتی تھی، کیوں کے اسے امبر کی اس دن کی تیاری یاد تھی، جب وہ گرل فرینڈ ہو کے آن کے لیے تیار ہو سکتی تھی، آرش تو پھر بیوی تھی ،اس کا تو پورا حق تھا، کے وہ اپنے شوہر کے لیے تیار ہو۔

اس نے بیلک کلر خوب صورت سا فراک نکالا اور تیار ہونے لگی،

آن کو آفس سے واپسی میں دیر ہو گئی، جب وہ آیا، تو آرش تیار ہو چکی تھی،

کافی اچھی لگ رہی ہو، بیلک سوٹ میں جولیری اور میک اپ کے ساتھ وہ آن کو کافی اچھی لگی، تو اس نے تعریف کر دی،

بہت شکریہ، پر میں تو ہوں ہی پیاری، آرش اداسے بولی، تو دونوں ہنس دیئے۔

* * *

آن مجھے پسند کرتا ہیں، کھانے سے فارغ ہو کر امبر اسے اپنے کمرے میں لائی، تو اس نے انکشاف کیا،

جانتی ہوں، آرش سکون سے بولی۔

مطلب وہ تمہیں میرے بارے میں بتا چکا ہیں۔

ہاں اس میں چھپانے والی کیا بات ہے، آج کل تو ہر مرد کی گرل فرینڈ ہوتی ہیں، لڑکے ایسے ٹائم پاس کرتے رہتے ہیں، آرش کا دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔

میں آن کے لیے ٹائم پاس نہیں تھی، وہ میرے ساتھ سیریز تھا، امبر نا گواری سے بولی۔

ہر لڑکا لڑکی کو یہی کہہ کر بہلاتا ہے، اور بعد میں اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھ کر ان کا مزاق اڑاتا ہیں، گرل فرینڈ تو تو آنی جانی چیز ہیں، بیوی تو ہمیشہ رہتی ہیں۔

امبر جو آرش کو جلانا چاہتی تھی، آرش کی باتوں نے اسے جلا کے راکھ کر دیا۔

تمہاری جو دھندلی سی تصویر ہے، آن کے دل میں وعدہ کرتی ہوں، وہ بھی نہیں رہے گی،

اسے کہتے ہیں بیوی کا وار، آرش نے دل ہی دل میں خود کو داد دی۔

اب تم اس نمبر پے ٹرائی کرنا بند کرو، یہ نمبر کسی اور کے نام پے رجسٹر ہو چکا ہے۔

آرش کی باتوں نے امبر کے ہوش اڑا دیئے، اور ان فق چہرے کے ساتھ اٹھ کے چلی گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * *

گھر واپسی پر روم میں آتے ہی آرش نے ٹی وی آن کیا، اور جوتے اتار کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اپنا فیورٹ ڈرامہ دیکھنے لگی،

آن چینج کر کے آیا، اور دوسری سائیڈ پے کراؤن سے ٹیک لگا کر کشن بازوں میں دبا کے بیٹھ گیا، کچھ دیر ٹی وی اسکرین کو دیکھنے کے بعد وہ آرش کی طرف دیکھنے لگا، جو کالے سوٹ میں بہت پیاری لگ رہی تھی،

آرش میں تمہیں کس کرلوں، آن کے دل میں خواہش جاگی اور بے اختیار اس کے منہ سے نکل گیا۔

آرش جو اس کی نظروں کو خود پے محسوس کر رہی تھی، چونک گئی، پھر چند لمحوں بعد بولی۔

میں آپ کی گرل فرینڈ ہوں۔

نہیں، آن حیرانی سے بولا۔

تو پھر آپ کو مجھ سے اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے۔

آرش کی بات پے آن مسکراتا ہوا، اس پے جھکا، اور دھیرے سے اس کا گال چوم لیا۔

آرش کا چہرہ شرم سے سرخ پڑ گیا، اور پلکیں لرزنے لگی۔

آن دلچسپی سے اس کے چہرے کے رنگ دیکھ رہا تھا، جب اس کا فون بجا، اور وہ دوست سے بات کرتے ہوئے روم سے باہر نکل گیا۔

آرش ڈرامہ بھول مسکراتے ہوئے، شعر پڑھنے لگی۔

وہم و گماں سے دور دور

یقین کی حد کے پاس پاس

دل کو بھرم یہ ہو گیا

ان کو ہم سے پیار ہے

*　　*　　*

کھانے میں پالک دیکھ کے آن کو جھٹکا لگا، اور وہ بے یقینی سے آرش کو دیکھنے لگا، کیونکہ آج صبح ہی آرش نے اس سے کہا تھا۔

آن آپ کے لیے کھانے میں کیا بناؤں، مطلب آپ کو کھانے میں کیا پسند ہیں۔

بہت سے لوگوں کی طرح مجھے بھی سبزی نہیں پسند، میں گوشت کی بنی ہر چیز شوق سے کھاتا ہوں، مگر اس کا یہ بھی مطلب نہیں، کہ سبزی بلکل نہیں کھاتا، توری ٹینڈے پالک کے علاوہ باقی چیزیں کھا ہی لیتا ہوں،

اور اب پالک دیکھ کے اسے صدمہ تو لگنا ہی تھا۔

آرش تم تو میری پسند کا کچھ بنانے والی تھی۔ وہ آہستہ سے ساتھ بیٹھی آرش سے بولا، تاکہ امی نا سن لیں۔

میں نے سوچا، آج اپنی پسند کا بنا لوں، کل

آپ کی پسند کا بنا دوں گی، اس کا لٹکا ہوا منہ دیکھتے ہوئے، آرش مزے سے بولی۔

میں اس کا بدلہ ضرور لوں گا۔

ہاں ہاں ضرور لینا، آرش ہنسی ضبط کرتی ہوئی بولی۔

آرش نے آن کو آواز دی، مگر وہ گیم میں پوری طرح مگن رہا۔

آرش نے اس کے ہاتھ سے موبائل لیا، اور بولی، آن آپ میرے بات کیوں نہیں سن رہے۔

میں گیم کھیل رہا تھا، موبائل واپس دو۔

پہلے بازار جا کر میرے لیے گرم گرم سموسے اور جلیبی لے کر آئیں، آرش چٹخارے لے کے بولی۔

میں کہیں نہیں جا رہا۔

آپ کو جانا پڑے گا۔

اور مجھے کیوں جانا پڑے گا۔

کیونکہ میں آپ کی بیوی ہوں، اور آپ کا فرض ہے، میرے نخرے اٹھائے۔

میرا کوئی موڈ نہیں ہیں، نخرے اٹھانے کا آن

اسے تنگ کرتے ہوئے بولا۔

آن پلیز جائے نا، آپ کو بہت ثواب ملے گا، آرش کا لہجہ ملتجی ہو گیا۔

ثواب ملے گا، وہ کس خوشی میں۔

بیوی کے کام کرنے سے ثواب ملتا ہیں، آپ کو اتنا بھی نہیں پتا، وہ معصومیت سے بولی۔

ایک نمبر کی ڈرامے باز ہو تم، جا رہا ہوں لینے، آن مسکراتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آرش بے چینی سے آن کی واپسی کا انتظار کرنے لگی، جیسے ہی آن آیا، وہ شاپر لے کر کچن میں چلی گئی، پلیٹ میں نکالنے، آن اس کی بے تابی پر ہنسنے لگا۔

جتنی خوشی سے وہ گئی، واپس منہ لٹکا کے آئی، اور ٹرے ٹیبل پے رکھ دی۔

کیا ہوا، اب کھاؤنا۔ تمہارے لیے ہی لایا ہوں۔

آپ نے شاید میری بات دھیان سے نہیں سنی، مجھے سموسے اور جلیبی کھانی تھی، پکوڑے اور چاٹ نہیں، وہ منہ بسور کے بولی۔

میں سموسے اور جلیبی نہیں کھاتا، مجھے پکوڑے اور چاٹ پسند ہے۔

میں نے اپنی چیزیں منگائی تھی، اور آپ اپنی پسند کی لے آئے، میرے سموسے اور جلیبی کیوں نہیں لائے، آرش بے بسی سے بولی، کتنا دل کر رہا تھا، گرم سموسے اور جلیبی کھانے کا، نام سے ہی منہ میں پانی آگیا، اور یہ آن اوف میں نہیں کھاتی، پکوڑے چاٹ۔

آن سموسے جلیبی مجھے کھانے تھے، آپ کو نہیں۔

کوئی بات نہیں، جیسے میں نے پالک کھایا تھا، تم پکوڑے چاٹ کھالو۔

اب سمجھ آیا، آپ نے مجھ سے بدلا لیا ہیں۔

شکر ہے، سمجھ تو آیا، مجھے تو لگا تھا، دماغ نام کی کوئی چیز تمہارے پاس ہے ہی نہیں۔

آن آپ کا مجھ سے پٹنے کا دل کر رہا ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میرا اچاٹ پکوڑے کھانے کا دل کر رہا ہے۔ چلو دونوں کھاتے ہیں، آرش منہ بنا کے کھانے لگی۔

* * *

کیا کر رہی ہو، آرش کل سے میکے آئی ہوئی تھی، جب رات کو آن کا میسج آیا۔

مووی دیکھ رہی ہوں، آپ کیا کر رہے ہیں۔

بور ہو رہا ہوں۔

ٹی وی دیکھ لیں۔

دیکھ کر تنگ آ گیا۔

پھر گیم کھیل لے۔

وہ بھی کھیل چکا ہوں۔

سو جائیں۔

نیند نہیں آ رہی۔

امبر کو کال کر لے۔ ضبط کر کے لکھا۔

اس کیوں کال کروں۔ بر امان کے پوچھا۔

اس کی یاد آ رہی ہو گی۔

نامیں اس کال کرتا ہوں، نا مجھے اس کی یاد آ رہی ہیں۔

پھر میری یاد آ رہی ہو گی۔ پر سکون ہو کے پوچھا۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں۔

خیر بات تو ایسی ہی ہے، آپ نا مانے وہ الگ بات ہیں۔

آن مسکرا دیا، اب اسے سمجھ آیا، اسے عجیب کیوں لگ رہا تھا، آرش کے ساتھ کمرہ اور بیڈ شیئر کرتے، اسے آرش کی عادت ہو گئی، اب آرش کے نا ہونے سے اسے بے چینی ہو رہی تھی۔

کیا سوچنے لگے، جب جواب نہیں آیا، تو آرش نے میسج کیا، کہیں مجھے آئی لو یو کہنے کا تو نہیں سوچ رہے۔

اگر کہوں ہاں تو۔

تو میں کہوں گی، اپنا لو یو اپنے پاس رکھو۔

کیوں، آن نے حیرانی سے پوچھا۔

کیوں کے آج کل لو یو ٹافی سے زیادہ سستا ہیں، جگہ جگہ بٹتا پھرتا ہے۔

آن اس کے جواب سے خوب محفوظ ہوا۔

اب سو جائے، میں موبائیل بند کر رہی ہوں۔

نیند آ رہی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بھوک لگی ہیں۔

میری یاد میں کھانا نہیں کھایا۔

اسی بات نہیں، جلدی کھالیا تھا، اب بھوک لگ رہی ہیں۔

پانی پی کے سو جاؤ۔

آرش نے بے یقینی سے دو دفعہ میسج پڑھا، کتنا بے مروت شخص ہیں، میں نے کون سا اسے کچھ پکانے کا کہہ دیا، جو ایسا مشورہ دے رہا ہے۔

کیا ہوا، پانی پی لیا دوبارہ میسج آیا۔

آپ انتہائی سنگدل اور بے حس ہیں، مجھے آپ سے بات نہیں کرنی، آرش نے غصے میں لکھا۔

کیوں میں نے کیا کر دیا۔

مجھے بھوک لگی ہیں، اور آپ کہہ رہے ہیں، پانی پی کے سو جاؤ۔

ہاں تو خالی پیٹ سونے سے اچھا ہے، پانی پی کے سو جاؤ۔

اس سے پہلے آرش جواب لکھتی، باہر کا گیٹ بجنے لگا، آرش کی ڈر کے مارے حالت خراب ہو گئی۔

آن باہر گیٹ بج رہا ہیں، مجھے بہت ڈر لگ رہا ہیں، کیا کروں، آرش کی خوف سے بری حالت تھی۔

آن باہر کوئی ہیں، اب کیا کروں، ڈر کے مارے اس نے دوبارہ ٹائپ کیا۔

آرش یہ مزاق کا وقت نہیں ہے۔

آن کا میسج پڑھ کے اسے سخت غصہ آیا۔

میں مزاق نہیں کر رہی، سچ میں باہر کوئی ہیں، دروازہ اب بھی بج رہا تھا۔

ہاں جانتا ہوں، جلدی سے جا کے پیزا لے لو، ورنہ بھوکا سونا پڑے گا۔

وہ بات سمجھتے ہی بھاگی، پیزا لا کے سائیڈ پے رکھا، اور میسج ٹائپ کیا۔

ہائے آن آپ کتنے اچھے ہیں ، پیزے کو دیکھتے ہوئے ٹائپ کیا۔

میں کتنا اچھا ہوں، مل کے بتانا، میں سو رہا ہوں، تم بھی پیزا کھا کے سو جاؤ، خدا حافظ

آرش آن کو سوچتے ہوئے، مزے سے پیزا کھانے لگی۔

* * *

امی آپ نے امبر کے لیے انکار کیوں کیا تھا، اکثر یہ خیال اسے تنگ کرتا، آج اس نے پوچھ ہی لیا۔

امبر میں برداشت کی کمی ہے، دوسرا وہ اپنے آگے کسی کو کچھ نہیں سمجھتی، آپا بھی بات بات پر ناراض ہو جاتی ہیں ،کل کو تمہارے اور امبر کے بیچ میں کوئی بات ہوتی، تو آپا بجائے سلجھانے کے مجھ سے لڑنے لگتی، ساس بہو کا رشتہ بھی خراب ہوتا، اور میں بہن سے بھی جاتی۔

اس لیے میں نے وقتی طور پر تمہیں ناراض کر کے بہن اور بھانجی کا رشتہ بچا لیا۔

آرش سلجھے ہوئے مزاج کی لڑکی ہے، لیکن پھر بھی تمہارے اور اس کے بیچ کوئی مسئلہ ہوتا ہے، تو یہ ایک رشتے کی بات ہو گی۔

جب کے امبر کے ساتھ رشتہ بنانے پر میں دوہری اذیت میں گرفتار ہو جاتی، کیونکہ میری بہن ذرا سی بات کو رائی کا پہاڑ بنا لیتی ہیں۔

اس لیے مجھے جو ٹھیک لگا، میں نے کیا، اب تم بھی اپنی ماں کو معاف کر دو۔

امی ایسی بات مت کریں، مجھے آپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں تھا، اسی لیے میں نے آرش سے شادی کی۔

تو پھر کیسی لگی، میری پسند، امی نے مسکرا کے پوچھا۔

مجھے آپ کی پسند، پسند ہیں، آن ماں کی گود میں لیٹ کے بولا۔

* * *

آن آفس سے آیا، تو آرش آ چکی تھی۔

آرش نے چائے لا کر دی، اور پاس ہی بیٹھ گئی۔

تم کچھ بھول رہی ہو۔

میں کیا بھول رہی ہوں۔

تمہیں میرا شکریہ ادا کرنا تھا۔

ارے ہاں میں تو واقعی بھول گئی، آپ کا بہت شکریہ، آپ نے اتنی رات کو میرے لیے پیزا آڈر کیا۔ آرش سر پے ہاتھ مار کے بولی۔

مجھے سوکھا شکریہ نہیں چاہیے۔ آن منہ بنا کے بولا۔

تو میں پانی سے گیلا کر دیتی ہوں۔

رہنے دو، تمہیں خو مخواہ زحمت ہو گی، آن جل کے بولا۔

سوکھا شکریہ ادا نہیں کر رہی، آپ کی پسندیدہ بریانی اور کباب بنائے ہیں۔

شکر ہیں، تمہارے پاس بھی دماغ ہیں۔

بس میں نے کبھی غرور نہیں کیا، آرش اترا کے بولی۔

٭ ٭ ٭

رات میں اچانک آرش کو بخار چڑھ گیا۔

آن دوا دینے لگ تو آرش نے کھانے سے انکار کر دیا، وجہ، گولی دیکھ کے الٹی آتی ہیں، اور دوائی کا ٹیسٹ اچھا نہیں ہے۔ اب آن کو کچھ تو کرنا تھا۔

آن نے گولی ہاتھ میں پکڑی، دوسرا ہاتھ آرش کی آنکھوں پر رکھا، منہ کھولو، آرش نے منہ کھولا، تو گولی منہ میں رکھی، اور پانی کا گلاس منہ سے لگایا، آرش نے گولی کھالی، تو گلاس واپس رکھ کے منہ سے ہاتھ ہٹایا۔

اب ٹھیک ہے، ناتم نے گولی دیکھی، ناالٹی ہوئی۔

ہوں، وہ نظر جھکا کے آہستہ سے بولی۔

چلواب سو جاوٗ، آرش لیٹ گئی، تو اس نے کمبل ٹھیک کیا، موبائیل چرج میں لگا کے وہ چینج کرنے چلا گیا۔

واپس آ کے اپنی جگہ پے لیٹا، آرش پے نظر ڈالی، تو وہ سو چکی تھی۔

آج تو اپنے محافظ رکھنا بھی بھول گئی۔

آن نے ماتھے پے ہاتھ رکھا، تو آرش کی آنکھ کھل گئی۔

کیسا لگ رہا ہے، اس نے نرمی سے پوچھا۔

اب ٹھیک ہوں، کہتے ہوئے آرش اٹھ کے بیٹھ گئی۔

ہاں اب بخار کم ہیں، رات تو بخار میں تم اپنے محافظ رکھنا بھی بھول گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سے محافظ، آرش نا سمجھی سے بولی۔

کشن کی بات کر رہا ہوں، آن نے وضاحت کی۔

وہ میں اپنے لیے نہیں آپ کے لیے رکھتی تھی۔ آرش کے جواب نے آن کو حیران کر دیا۔

میرے لیے، کیوں؟

آپ کو مجھ سے ڈر جو لگتا تھا، آرش معصومیت سے بولی، جب نہیں لگے گا، نہیں رکھوں گی۔

اب واقعی ہمارے بیچ کسی کشن کی ضرورت نہیں ہے، آن اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر بولا۔

اب جلدی سے ناشتہ کرو، پھر میں اپنے ہاتھوں سے دوائی کھلا کر آفس جاؤنگا، تمہارا کیا بھروسہ، سارا دن بیٹھی دوائی کو ہی دیکھتی رہو، پھر بھی کھانے کی ہمت نا ہو، میں رزق نہیں لے سکتا۔

آن نے ناشتے کے بعد دوا کھلائی، اور ماتھا چوم کر آفس چلا گیا۔

* * *

آئی ایم سوری آرش میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا، آن اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولا۔

مجھے سمجھنا چاہیے تھا، اگر امبر مجھے نہیں ملی، تو اس میں میرے لیے بہتری ہیں۔

رب نے میرے نصیب میں امبر سے کہیں زیادہ بہتر لڑکی کا ساتھ لکھا، اور میں ناشکری کرتا رہا، خود بھی پریشان رہا، تمہیں بھی تکلیف دی، میں بہت شرمندہ ہوں، وہ ندامت سے بولا۔

جو ہو گیا، سو ہو گیا، اسے ہم نہیں بدل سکتے، آج سے ہم اپنی نئی زندگی شروع کرتے ہیں، آرش مسکرا کے بولی۔

اس کے جواب نے آن کو ہلکا پھلکا کر دیا، اور وہ شرارت سے پوچھنے لگا۔

مطلب تم نے میری بے وقفیوں کے لیے مجھے معاف کر دیا۔

جی ہاں، آسان اردو میں میں نے یہی کہاں ہے، وہ شوخی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آن نے بے اختیار اس کا ماتھا چوما، اور بولا۔

آرش ایک بات بتاؤ۔

میں نے کبھی تمہیں شکوے کرتے روتے دھوتے نہیں دیکھا، کیوں۔

روئی تھی، اور شکوہ بھی کیا، مگر صرف ایک بار، جب میں کمزور پڑی تھی، ورنہ مجھے خدا پے پورا بھروسہ ہیں، وہ میرے لیے جو کرے گا، وہ بہتر نہیں، بہترین ہو گا،

جب خدا نے آپ کا ساتھ لکھا، تو آپ میرے لیے بہترین ہوں گے، اس بات کو سمجھنے کے بعد میں نے رونا اور شکوے کرنا بند کر دیا۔

آن کو آرش کی بات بہت اچھی لگی۔

واقعی ہمیں نہیں پتا، ہمارے لیے کیا اچھا ہیں، ہمیں یہ فیصلہ خدا پر چھوڑ دینا چاہیے، بے شک وہ بہترین نوازنے والا ہے۔

ہاں تو اب کیا خیال ہے، آن نے اس کے ہاتھوں پر دباؤ بڑھاتے ہوئے پوچھا۔

کس بارے میں، آرش نے اس کے محبت بھرے لہجے کو محسوس کرتے ہوئے پوچھا۔

آج تمہاری رونمائی ہو جائے، اس نے کان میں سرگوشی کی۔

اچھا میرا خیال ہیں، وہ تو ہو چکی، آرش شرماتے ہوئے بولی۔

وہ رونمائی تھوڑی تھی، اصل رونمائی کیا ہوتی ہے، یہ میں آج تمہیں بتاؤنگا، آن کی باتیں آرش کے ہوش اڑا رہی تھی۔

لگ تم اس دن بھی بہت پیاری رہی تھی، آن کے دھیان میں دلہن بنی آرش کا سراپا لہرایا۔

اب اور زیادہ پیاری لگوں گی، وہ شرما کے بولی۔

وہ کیسے ؟

اس دن آپ کی آنکھیں جزبات سے عاری تھی، اب آپ محبت سے دیکھیں گے، تو اور پیاری لگوں گی، آرش نے دھیرے دھیرے وضاحت دی، تو آن آگے بڑھ کے اسے اپنے حصار میں لے لیا۔

آرش کے صبر اور برداشت نے اسے اس کی منزل تک پہنچا دیا۔

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com